میت دفنانے کے بعد قبر پر تین مٹھی مٹی ڈالنے کا حکم؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: FSD-9886 تاریخ: 31.03.2026

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر تین مٹھی مٹی ڈالنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے میت کی تدفین کے بعد قبر پر تین مُٹھی مٹی ڈالنا ثابت ہے۔اسی لئے فقہائے کرام نے میت کے سرہانے کی جانب دونوں ہاتھوں سے تین مرتبہ مٹی ڈالنے کو مستحب قرار دیا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ قبر میں میت رکھنے کے بعد اس پر تختے برابر کرکے جب تختوں پر مٹی ڈالنے لگیں، تو پھاوڑے وغیرہ سے مٹی ڈالنے سے پہلے، حاضرین اپنے ہاتھوں سے تین مٹھی مٹی ڈالیں اور اس میں پہلی مٹھی ڈالتے وقت: ”مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ“(اسی مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا)، دوسری بار: ”وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ “(اور اسی میں تم کو لوٹائیں گے)اور تیسری بار: ”وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى“(اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے) کہیں۔اب باقی مٹی پھاوڑے وغیرہ سے ڈال دیں۔

قبر پر مٹی ڈالنے کے متعلق حدیثِ پاک میں ہے:”عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى على جنازة ثم اتى قبر الميت فحثى عليه من قبل رأسه ثلاثا“ ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالیٰ عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک میت پر جنازہ پڑھا، پھر اس کی قبر پر تشریف لائے اور سر کی جانب سے تین مرتبہ اس پر مٹی ڈالی۔

(سنن ابن ماجہ، جلد01، صفحہ499، مطبوعہ دار احیاء الکتب العربیہ)

تفسیر ابن کثیر میں ہے:"في الحديث الذی في السنن ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه واله وسلم حضر جنازة فلما دفن المیت اخذ قبضة التراب فالقاھا في القبر وقال: "مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ" ثم اخذ اخری وقال: "وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ" ثم اخری وقال: "وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى" ترجمہ: سنن میں مذکور حدیث پاک میں ہے کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جنازے میں تشریف لے گئے۔ جب میت کو دفن کر دیا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹی کی ایک مٹھی لی اور اسے قبر پر ڈالتے ہوئے فرمایا: "مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ" پھر دوسری مٹھی لی اور فرمایا: "وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ" پھر تیسری مٹھی لی اور فرمایا: "وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى"۔ (تفسیر ابن کثیر، جلد 05، صفحہ 299، مطبوعہ دار طیبۃ للنشر والتوزیع)

الجوہرۃ النیرۃ، فتاوی عالمگیری اور رد المحتار وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے، واللفظ للاول:

ويستحب لمن شهد دفن ميت أن يحثو في قبره ثلاث حثيات من التراب بيديه جميعا ويكون من قبل رأس الميت ويقول في الحثية الأولى "مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ" وفي الثانية "وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ" وفي الثالثة "وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى" ترجمہ: جو شخص تدفین کے وقت حاضر ہو، اُس کے لیے میت کے سرہانے کی جانب اپنے دونوں ہاتھوں سے قبر پر تین مٹھی مٹی ڈالنا مستحب ہے۔ پہلی مٹھی ڈالتے وقت: "مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ"، دوسری بار: "وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ" اور تیسری بار: "وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى" کہے۔

(الجوھرۃ النیرہ، کتاب الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 109، مطبوعہ المطبعۃ الخیریہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں:

"تختے لگانے کے بعد مٹی دی جائے، مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔ پہلی بار کہیں: "مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ"، دوسری بار: "وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ" (اور) تیسری بار: "وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى" (کہیں)۔۔۔ باقی مٹی ہاتھ یا کُھرپی یا پھوڑے وغیرہ جس چیز سے ممکن ہو قبر میں ڈالیں۔"

(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 845، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

11 شوال المکرم 1447ھ/31 مارچ 2026ء

المفتی دارالافتاء اہلسنت darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے